آزاد حکومت ریاست جموں وکشمیر
محکمہ قانون وپارلیمانی امور

مورخہ ۲۶ جون ۱۹۹۳ء

نمبر م ق/۳۴۷-۳۹/م ق/ شعبہ قانون سازی/۹۳۔ قانون ساز اسمبلی کا منظور کردہ مندرجہ ذیل ایکٹ جس کی توثیق جناب صدر نے مورخہ ۱۶ جون ۱۹۹۳ء کو کی ہے۔ برائے اطلاع عام شائع کیا جاتا ہے۔

(ایکٹ XXV بابت ۱۹۹۳ء)

اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کئے جانے کا ایکٹ۔

چونکہ یہ قرین مصلحت ہے کہ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء میں ترمیم کی جائے۔ لہذا حسب ذیل قانون وضع کیا جاتا ہے۔

۱۔ **مختصر عنوان، اور آغاز نفاذ**۔ (۱) یہ ایکٹ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) ایکٹ ۱۹۹۳ء کے نام سے موسوم ہوگا۔

(۲) یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

۲۔ **اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں ترمیم**۔ اسلامی تعزیراتی قوانین نفاذ ایکٹ ۱۹۷۴ء کی دفعہ ۲۳ میں:۔

(الف) ذیلی دفعہ (۱) کے بعد درج ذیل شرطیہ فقرہ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔

"مگر شرط یہ ہے کہ ایسے اشخاص جن پر پاکستان آرمی ایکٹ ۱۹۵۲ء کا اطلاق ہوتا ہو، ان کے مقدمات کی سماعت آرمی ایکٹ کے تحت قائم کردہ عدالت ہی کرے گی"

(ب) ذیلی دفعہ (ا۔الف) کو بذیل تبدیل کیا جاتا ہے۔

(ا۔الف) ضلع فوجداری عدالت یا تحصیل فوجداری عدالت یا جیسی بھی صورت ہو، کا ایک ممبر کسی وجہ سے حاضر نہ ہو تو دوسرا ممبر ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر قانون میں دیئے گئے جملہ اختیارات، ماسوائے حتمی فیصلہ، استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔

۳۔ **منسوخی**۔ آزاد جموں وکشمیر اسلامی (تعزیراتی) قوانین نفاذ (ترمیمی) آرڈیننس ۱۹۹۳ء (XXII ۱۹۹۳ء) کو منسوخ کیا جاتا ہے۔

دستخط

(سید شاکر شاہ)

ڈپٹی سیکرٹری قانون

AJK LAW Department (Library)